سوال

(104) کیا حائضہ کے لیے قرآن پڑھنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ کے لیے قرآن پڑھنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ کے لیے بوقت ضرورت قرآن پڑھنا جائز ہے، مثلاً اگر وہ معلمہ ہے تو تعلیم دینے کے لیے پڑھ سکتی ہے اور اگر وہ طالبہ ہے تو تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے پڑھ سکتی ہے یا اپنے چھوٹے یا بڑے بچوں کو تعلیم دیتے ہوئے ان سے پہلے آیت پڑھ سکتی ہے، مختصر یہ کہ بوقت ضرورت اس پر قرآن پڑھنے میں کوئی حرج نہیں اگرچہ وہ حائضہ ہی کیوں نہ ہو۔

بعض اہل علم نے کہا ہے کہ حائضہ عورت کے لیے مطلق طور پر بغیر ضرورت وحاجت بھی قرآن پڑھنا جائز ہے اور کچھ دوسرے اہل علم نے فرمایا کہ حائضہ کے لیے بوقت حاجت و ضرورت بھی قرآن پڑھنا حرام ہے۔ تو اس طرح اس مسئلہ میں علماء کے تین اقوال ہوئے اور ان میں صحیح کہے جانے کے لائق یہ قول ہے کہ جب حائضہ کو قرآن کی تعلیم دینے یا تعلیم حاصل کرنے یا اس کے بھول جانے کا خوف جیسی ضرورتوں لاحق ہوں تو اس کے پڑھنے میں چنداں حرج نہیں ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 137

محدث فتویٰ